

إِلَّا خَسَارًا ۚ ۲۱ وَمَكْرُوهًا مَّكْرًا كَبِيرًا ۚ ۲۲ وَقَالُوا لَا

سوائے نقصان کے اور کچھ نہیں بڑھایا o اور (عوام کو گمراہی میں رکھنے کیلئے) وہ بڑی بڑی چالیں چلتے رہے o اور کہتے رہے

تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا

کہ تم اپنے معبودوں کو مت چھوڑنا اور وَدَّ اور سُوَاع اور يَعُوث اور يَعُوق اور نَسْر

يَعُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۚ ۲۳ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۚ وَلَا

(نامی بتوں) کو (بھی) ہرگز نہ چھوڑنا o اور واقعی انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کیا، سو (اے میرے رب!) تو (بھی ان)

تَرِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلًّا ۚ ۲۴ مِمَّا خَطَبْتَهُمْ أُغْرِقُوا

ظالموں کو سوائے گمراہی کے (کسی اور چیز میں) نہ بڑھا o (بالآخر) وہ اپنے گناہوں کے سبب غرق

فَادْخُلُوا نَارًا ۚ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا ۚ ۲۵

کر دیئے گئے، پھر آگ میں ڈال دیئے گئے، سو وہ اپنے لئے اللہ کے مقابل کسی کو مددگار نہ پا سکے o

وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِي عَلَى الْآرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ

اور نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا: اے میرے رب! زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا

دَيَّارًا ۚ ۲۶ إِنَّكَ إِن تَذَرْنَهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا

باقی نہ چھوڑے o بیشک اگر تو انہیں (زندہ) چھوڑے گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کرتے رہیں گے، اور وہ بدکار

يَكِيدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۚ ۲۷ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَ

(اور) سخت کافر اولاد کے سوا کسی کو جہنم نہیں دیں گے o اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میرے والدین کو اور

لَسَنُ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ط

ہر اس شخص کو جو مومن ہو کر میرے گھر میں داخل ہوا اور (جملہ) مومن مردوں کو اور مومن عورتوں کو، اور ظالموں

وَلَا تَرِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۚ ۲۸

کے لئے سوائے ہلاکت کے کچھ (بھی) زیادہ نہ فرما o